یوسف اپنے باپ اور بھائیوں کو مصر میں خوش آمدید کہتا ہے اور فرعون کو ملنے کے لئے اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ مصر میں قحط کے دوران یوسف اپنے خاندان کو رزق فراہم کرتا ہے۔

(پیدائش ۴۵ کا باقی حصہ)

یوسف اپنے بھائیوں کو مصر میں خوش آمدید کہتا ہے

۱ تب یوسف اپنے خادموں کے سامنے نہ رہ سکا۔ اُس نے پکارا، "سب لوگ میرے سامنے سے نکل جائیں۔" چنانچہ کوئی بھی اجنبی اُس وقت وہاں موجود نہ تھا جب یوسف نے اپنے بھائیوں کو اپنا تعارف کرایا۔ ۲ اُس نے اتنی بلند آواز سے رونا شروع کیا کہ مصریوں کو اُس کی آواز سنائی دی اور فرعون کے گھر میں بھی خبر پہنچ گئی۔ ۳ یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، "میں یوسف ہوں۔ کیا میرا باپ ابھی تک زندہ ہے؟" لیکن اُس کے بھائی اُس کے سامنے اتنے حیران تھے کہ وہ کچھ نہ بول سکے۔ ۴ یوسف نے اُن سے کہا، "میرے قریب آؤ۔" جب وہ قریب آئے تو یوسف نے کہا، "میں یوسف ہوں، تمہارا بھائی جسے تم نے مصر میں بیچ دیا تھا۔ ۵ لیکن اب اُداس نہ ہو اور اپنے آپ کو ملامت نہ کرو کہ تم نے مجھے یہاں بیچ دیا۔ کیونکہ خدا نے مجھے تمہاری زندگیوں کو بچانے کے لئے تمہارے آگے بھیجا ہے۔ ۶ پچھلے دو سال سے ملک میں قحط پڑا ہے اور ابھی پانچ سال اور ایسے ہوں گے جن میں نہ تو ہل چلایا جائے اور نہ فصل کاٹی جائے۔ ۷ خدا نے مجھے تمہارے آگے بھیجا تاکہ میں تمہارے لئے زندگی کا بندوبست کروں اور تمہاری نسل کو زندہ رکھوں تاکہ وہ زمین پر باقی رہے۔ ۸ پس یہ تم نہیں تھے جو مجھے یہاں بھیجنے کے ذمہ دار تھے بلکہ خدا ہی تھا۔ اُس نے مجھے فرعون کا مشیر، اُس کے گھر کا مالک اور پورے مصر کا حاکم بنایا ہے۔ ۹ اب جلدی سے واپس جاؤ اور میرے باپ کو بتانا کہ یوسف کہتا ہے، 'خدا نے مجھے پورے مصر کا حاکم بنایا ہے۔ اب جلدی سے یہاں آ جاؤ۔ ۱۰ تم گوسن کے علاقے میں رہو گے تاکہ تم میرے قریب رہو۔ تم میرے بچے، تمہارے بچے اور تمہارے مویشی سب یہاں رہیں گے۔ ۱۱ میں وہاں تمہارا بندوبست کروں گا کیونکہ ابھی پانچ سال اور ایسے ہوں گے جن میں قحط پڑا رہے گا۔ ورنہ تم اور تمہارے خاندان کے سب لوگ بھوکے رہ جائیں گے۔' ۱۲ تم اور تمہارے بھائی اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو کہ میں یوسف ہی ہوں جو تم سے بول رہا ہے۔ ۱۳ مصر میں میرے اثر و رسوخ کے بارے میں اپنے باپ کو بتانا اور جو کچھ تم نے دیکھا ہے اُسے بھی بتانا۔ اُسے جلدی سے یہاں لے آؤ۔" ۱۴ یوسف نے اپنے بھائی بن یمین کو گلے لگایا اور رو پڑا، کیونکہ بن یمین بھی رو رہا تھا۔ ۱۵ یوسف نے اپنے سب بھائیوں کو گلے لگایا اور رو پڑا۔ پھر اُن کے بھائیوں نے اُس سے باتیں کیں۔

۱۶ جب یہ خبر فرعون کے گھر میں پہنچی کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں تو فرعون اور اُس کے خادموں کو بڑی خوشی ہوئی۔ ۱۷ فرعون نے یوسف سے کہا، "اپنے بھائیوں کو حکم دینا کہ اپنے جانوروں کو لادو اور واپس کنعان جاؤ۔ ۱۸ وہاں جا کر اپنے باپ اور اپنے خاندان کو لے آؤ۔ میں تمہیں مصر کا سب سے اچھا علاقہ دوں گا تاکہ تم یہاں کی زرخیز زمین سے لطف اندوز ہو سکو۔ ۱۹ تم کو یہ حکم دینا کہ اپنے بچوں اور بیویوں کے لئے مصر سے گاڑیاں لے جاؤ۔ اپنے باپ کو لے آؤ اور واپس آ جاؤ۔ ۲۰ اپنے سامان کی فکر نہ کرو کیونکہ مصر کا سب سے اچھا علاقہ تمہارا ہی ہوگا۔"

۲۱ یعقوب کے بیٹوں نے یہی کیا۔ یوسف نے اُنہیں فرعون کے حکم کے مطابق گاڑیاں دیں اور سفر کے لئے کھانا بھی دیا۔ ۲۲ اُس نے ہر ایک کو نئے کپڑے دیئے لیکن بن یمین کو اُس نے چاندی کے پانچ سو سکے اور پانچ نئے کپڑے دیئے۔ ۲۳ اُس نے اپنے باپ کو دس گدھے بھیجے جن پر مصر کی اچھی اچھی چیزیں لدی ہوئی تھیں اور دس گدھیاں بھیجیں جن پر اُس کے سفر کے لئے غلہ، روٹی اور کھانا لدا ہوا تھا۔ ۲۴ یوسف نے اپنے بھائیوں کو رخصت کیا اور جب وہ جانے لگے تو اُس نے اُنہیں کہا، "راستے میں آپس میں لڑائی نہ کرنا۔"

۲۵ چنانچہ وہ مصر سے روانہ ہو کر کنعان میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے۔ ۲۶ اُنہوں نے اُسے بتایا، "یوسف ابھی زندہ ہے اور پورے مصر کا حاکم بن گیا ہے۔" یعقوب کا دل بیٹھ گیا کیونکہ اُسے یقین نہ آیا۔ ۲۷ لیکن جب اُنہوں نے یوسف کی ساری باتیں اُسے بتائیں اور اُس نے یوسف کی بھیجی ہوئی گاڑیاں دیکھیں جو اُسے لے جانے کے لئے آئی تھیں تو یعقوب کا دل خوش ہو گیا۔ ۲۸ اُس نے کہا، "اب میرا یقین ہو گیا ہے۔ میرا بیٹا یوسف ابھی زندہ ہے۔ میں جا کر اُسے دیکھوں گا اور مرنے سے پہلے اُسے ملوں گا۔"

۴۶ ۱ یعقوب اپنے سارے خاندان کے ساتھ روانہ ہو گیا۔ جب وہ بیرسبع پہنچا تو اُس نے اپنے باپ اسحاق کے خدا کو قربانیاں چڑھائیں۔ ۲ رات کو خدا نے رویا میں اسرائیل سے کہا، "یعقوب! یعقوب!" اُس نے جواب دیا، "جی حضور۔" ۳ خدا نے کہا، "میں خدا ہوں، تمہارے باپ کا خدا۔ مصر جانے سے نہ ڈرنا کیونکہ وہاں میں تمہاری نسل کو بڑی قوم بنا دوں گا۔ ۴ میں خود تمہارے ساتھ مصر جاؤں گا اور میں ہی تمہیں واپس لے آؤں گا۔ یوسف تمہاری آنکھیں بند کرے گا۔"

۵ پھر یعقوب بیرسبع سے روانہ ہو گیا۔ اُس کے بیٹوں نے اپنے باپ کو اُس گاڑی میں بٹھایا جو فرعون نے بھیجی تھی۔ اُنہوں نے اپنے بچوں اور بیویوں کو بھی اُس میں بٹھایا۔ ۶ اُنہوں نے اپنے مویشی اور کنعان میں جمع کیا ہوا سارا مال بھی ساتھ لے لیا۔ یعقوب اور اُس کے سب لوگ مصر پہنچ گئے۔ ۷ اُس کے بیٹے، پوتے، بیٹیاں اور پوتیاں سب اُس کے ساتھ مصر پہنچ گئے۔

۸ یعقوب کے خاندان کے وہ لوگ جو مصر میں آئے اُن کے نام یہ ہیں: یعقوب اور اُس کے بیٹے۔ یعقوب کا پہلوٹھا بیٹا روبن۔ ۹ روبن کے بیٹے: حنوک، پلو، حصرون اور کرمی۔ ۱۰ شمعون کے بیٹے: یموایل، یمین، اوہد، یکین اور صحر اور کنعان کی عورت کا بیٹا شاول۔ ۱۱ لاوی کے بیٹے: جرشون، قہات اور مراری۔ ۱۲ یہوداہ کے بیٹے: عیر، اونان، شیلہ، فارص اور زارح۔ (عیر اور اونان کنعان میں مر گئے تھے۔) فارص کے بیٹے: حصرون اور حمول۔ ۱۳ یسکار کے بیٹے: تولع، پوا، یوب اور شمرون۔ ۱۴ زبولون کے بیٹے: سرد، ایلون اور یحلئیل۔ ۱۵ یہ لیا کے بیٹے تھے جو یعقوب اور لیا کی بیٹی دینہ کی پیدائش تھے۔ یعقوب کے اُس خاندان میں کل تینتیس لوگ تھے۔

۱۶ جد کے بیٹے: جدی، ایسون، اری، ارودی اور اریلی۔ ۱۷ آشر کے بیٹے: یمنہ، یسوہ، یسوی اور بریعہ۔ بریعہ کے بچے: حبر اور ملکی ایل۔ ۱۸ یہ زلپہ کے بچے تھے جو لابن نے اپنی بیٹی لیا کو دیا تھا۔ یعقوب کے اُس خاندان میں کل سولہ لوگ تھے۔

۱۹ راخیل کے بیٹے: یوسف اور بن یمین۔ ۲۰ یوسف کے بیٹے: منسی اور افرائیم۔ یہ اُس کی بیوی اسنت نے پیدا کئے تھے جو اون کے پادری پوطی فیرع کی بیٹی تھی۔ ۲۱ بن یمین کے بیٹے: بالع، بکر، اشبیل، جیرا، نعمان، ایحی، روش، مپیم، حپیم اور ارد۔ ۲۲ یہ راخیل کے بچے تھے جو یعقوب کے لئے پیدا ہوئے۔ یعقوب کے اُس خاندان میں کل چودہ لوگ تھے۔

۲۳ دان کے بیٹے: حوشیم۔ ۲۴ نفتالی کے بیٹے: یحصیئیل، جونی، یصر اور شلم۔ یہ بلہا کے بچے تھے جو لابن نے اپنی بیٹی راخیل کو دیا تھا۔ یعقوب کے اُس خاندان میں کل سات لوگ تھے۔

۲۶ یعقوب کے خاندان کے وہ لوگ جو مصر میں آئے اُن کی کل تعداد چھیاسٹھ تھی۔ اُس میں یعقوب کے وہ بیٹے شامل نہیں تھے جو مصر میں پیدا ہوئے تھے۔ ۲۷ یوسف کے بیٹے جو مصر میں پیدا ہوئے تھے اُن کی تعداد دو تھی۔ یعقوب کے اُس خاندان میں کل ستر لوگ تھے جو مصر میں آئے۔

۲۸ یعقوب نے یہوداہ کو یوسف کے پاس بھیجا تاکہ وہ اُسے جوشن کا راستہ بتائے۔ جب وہ جوشن کے علاقے میں پہنچے تو یوسف نے اپنا رتھ تیار کیا اور اپنے باپ اسرائیل سے ملنے کے لئے جوشن روانہ ہو گیا۔ جونہی یوسف اُس کے سامنے آیا تو اُس نے اپنا چہرہ اُس کے گلے پر رکھ دیا اور دیر تک روتا رہا۔ ۳۰ اسرائیل نے یوسف سے کہا، "اب میں خوشی سے مر جاؤں گا کیونکہ میں نے تمہارا چہرہ دیکھ لیا ہے اور تم ابھی زندہ ہو۔"

۳۱ پھر یوسف نے اپنے بھائیوں اور باپ کے خاندان کے لوگوں سے کہا، "میں جا کر فرعون کو بتاؤں گا کہ کنعان سے میرے بھائی اور باپ میرے پاس آ گئے ہیں۔ ۳۲ میں فرعون کو بتاؤں گا کہ یہ لوگ چرواہے ہیں اور اُنہوں نے اپنی زندگی بھر مویشی پالے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے مویشی اور اپنا سارا مال بھی ساتھ لے لیا ہے۔ ۳۳ جب فرعون آپ کو بلائے اور پوچھے کہ آپ کا پیشہ کیا ہے ۳۴ تو آپ کہنا کہ ہم بچپن سے مویشی پالتے آئے ہیں۔ ہم اور ہمارے باپ دادا ہمیشہ سے یہی کام کرتے آئے ہیں۔ اُس وقت آپ کو جوشن کے علاقے میں رہنے کی اجازت مل جائے گی کیونکہ مصری چرواہوں سے نفرت کرتے ہیں۔

۴۷ ۱ یوسف نے فرعون کے پاس جا کر اُسے بتایا، "میرا باپ اور بھائی کنعان سے آ گئے ہیں۔ وہ اپنے مویشی اور اپنا سارا مال ساتھ لے آئے ہیں۔ وہ اب جوشن کے علاقے میں ہیں۔" ۲ یوسف نے پانچ بھائیوں کو فرعون کے سامنے پیش کیا۔ ۳ فرعون نے اُن سے پوچھا، "آپ کا پیشہ کیا ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا، "ہم چرواہے ہیں۔ ہمارے باپ دادا ہمیشہ سے یہی کام کرتے آئے ہیں۔ ۴ ہم یہاں آ گئے ہیں کیونکہ کنعان میں قحط اتنا سخت ہے کہ ہمارے مویشیوں کے لئے چراگاہ نہیں رہی۔ اب ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں جوشن کے علاقے میں رہنے کی اجازت دی جائے۔"

۵ فرعون نے یوسف سے کہا، "آپ کے باپ اور بھائی آ گئے ہیں ۶ اور مصر آپ کے سامنے ہے۔ اُسے اچھی جگہ پر رہنے دو۔ اگر آپ کو لگے کہ اُن میں کوئی قابل آدمی ہے تو اُسے میرے مویشیوں کا نگران مقرر کر دینا۔" ۷ پھر یوسف اپنے باپ یعقوب کو فرعون کے پاس لے آیا اور یعقوب نے فرعون کو برکت دی۔ ۸ فرعون نے یعقوب سے پوچھا، "آپ کی عمر کتنی ہے؟" ۹ یعقوب نے جواب دیا، "میرا سفر کٹ رہا ہے۔ میری عمر ایک سو تیس سال ہے۔ میری زندگی میں بہت برے دن آئے ہیں اور میں اپنے باپ دادا کی زندگی سے کم عرصہ جی سکا ہوں۔" ۱۰ یعقوب نے فرعون کو برکت دی اور اُس کے دربار سے چلا گیا۔

۱۱ یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو مصر میں زمین دی اور فرعون کے حکم کے مطابق اُنہیں رعمسیس کے علاقے میں بہترین زمین دی۔ ۱۲ یوسف نے اپنے باپ، بھائیوں اور باپ کے خاندان کے سب لوگوں کو اُن کے بچوں کے حساب سے رزق فراہم کیا۔

۱۳ قحط اتنا سخت تھا کہ سارے مصر اور کنعان میں کوئی رزق نہ رہا۔ قحط کی وجہ سے لوگ بے حال ہو گئے تھے۔ ۱۴ یوسف نے مصر اور کنعان میں جمع ہونے والے سارے پیسے اکٹھے کئے جو لوگ اناج خریدنے کے لئے دے رہے تھے۔ یوسف نے یہ پیسے فرعون کے گھر میں پہنچا دیئے۔ ۱۵ جب مصر اور کنعان کے لوگوں کے پاس پیسے ختم ہو گئے تو اُنہوں نے یوسف سے کہا، "ہمیں اناج دیجئے۔ ہم پیسے کیوں ختم ہونے دیں جبکہ آپ کے پاس اناج ہے؟"

۱۶ یوسف نے جواب دیا، "اگر پیسے ختم ہو گئے ہیں تو اپنے مویشی لے آؤ۔ میں اُن کے بدلے اناج دے دوں گا۔" ۱۷ چنانچہ اُنہوں نے اپنے گھوڑے، بھیڑیں، بکریاں، گائے بیل اور گدھے یوسف کے پاس لے آئے۔ یوسف نے اُن کے بدلے اُنہیں اناج دے دیا۔ اُس سال یوسف نے اُنہیں اناج دیا تاکہ وہ اُن کے مویشیوں کے بدلے اناج لے سکیں۔ ۱۸ اگلے سال وہ یوسف کے پاس آئے اور کہا، "ہمارے آقا کو پتا ہے کہ ہمارے پاس پیسے ختم ہو گئے ہیں اور مویشی بھی آپ کے ہی ہیں۔ اب ہمارے پاس آپ کو دینے کے لئے صرف ہمارے جسم اور ہمارے کھیت ہیں۔ ۱۹ ہمیں اناج دیجئے تاکہ ہم اور ہمارے کھیت بھوکے نہ رہیں۔ ہم اپنے کھیت فرعون کے ہاتھ بیچ دیتے ہیں۔ ہمیں بیج دیجئے تاکہ ہم زندہ رہیں اور ہمارے کھیت اُجڑ نہ جائیں۔"

۲۰ یوسف نے فرعون کے لئے سارے مصر کے کھیت خرید لئے۔ مصر کے سب لوگوں نے اپنے کھیت بیچ دیئے کیونکہ قحط اتنا سخت تھا۔ یوسف نے سارا ملک فرعون کے ہاتھ بیچ دیا۔ ۲۱ یوسف نے مصر کے ہر شخص کو شہروں میں منتقل کر دیا۔ ۲۲ صرف پادریوں کی زمین یوسف نے نہیں خریدی کیونکہ فرعون نے پادریوں کو اُن کے لئے مقرر کیا ہوا رزق دیا تھا۔ پادریوں کو فرعون کا دیا ہوا رزق ہی کھانا پڑتا تھا۔ اُنہوں نے اپنی زمین نہیں بیچی۔

۲۳ پھر یوسف نے لوگوں سے کہا، "میں نے آج فرعون کے لئے تمہاری زمین اور تمہارے کھیت خرید لئے ہیں۔ ۲۴ اب تم کو فصل میں سے پانچواں حصہ فرعون کو دینا پڑے گا۔ باقی چار حصے تمہارے ہوں گے۔ تم اُن سے بیج خرید سکو گے اور اپنے کھیتوں میں بو سکو گے۔ تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے اناج اُگا سکو گے۔" ۲۵ لوگوں نے جواب دیا، "آپ نے ہماری جان بچائی ہے۔ ہمیں آپ کی مہربانی چاہئے۔ ہم فرعون کے غلام بن جائیں گے۔" ۲۶ یوسف نے مصر کے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ فرعون کو پانچواں حصہ دینا ہے۔ یہ حکم آج تک چل رہا ہے۔ صرف پادریوں کی زمین فرعون کی نہیں تھی۔

۲۷ اسرائیل مصر میں گوسن کے علاقے میں رہنے لگا۔ وہاں اُن کے بچوں نے زمین خریدی اور وہ بہت بڑی تعداد میں بڑھنے لگے۔ ۲۸ یعقوب مصر میں سترہ سال رہا۔ اُس کی عمر ایک سو سینتالیس سال ہو گئی تھی۔ ۲۹ جب یعقوب کے مرنے کا وقت آیا تو اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلایا۔ یوسف سے کہا، "اگر تم مجھ سے پیار کرتے ہو تو میرے ران کے نیچے ہاتھ رکھ کر وعدہ کرو کہ تم میرے ساتھ وفادار رہو گے۔ مجھے مصر میں نہ دفنانا۔ ۳۰ جب میں مر جاؤں تو مجھے مصر سے لے جانا اور میرے آباؤ اجداد کے ساتھ دفنانا۔" یوسف نے کہا، "میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں ایسا ہی کروں گا۔"

۳۱ یعقوب نے کہا، "قسم کھاؤ۔" یوسف نے قسم کھائی۔ تب اسرائیل نے بستر کے سرہانے سجدہ کیا۔

۴۸ ۱ یوسف کو خبر ملی کہ اُس کا باپ بیمار ہے۔ اُس نے اپنے دو بیٹوں منسی اور افرائیم کو ساتھ لیا۔ ۲ یعقوب کو خبر ملی کہ یوسف کے بیٹے آئے ہیں۔ اسرائیل نے اپنی طاقت جمع کی اور بستر پر بیٹھ گیا۔ ۳ یعقوب نے یوسف سے کہا، "قادر خدا نے لوز میں مجھے ظاہر ہو کر مجھے برکت دی۔ ۴ اُس نے مجھے کہا، 'میں تجھے بہت بچے دوں گا اور تیری نسل کو بڑی قوم بنا دوں گا۔ میں یہ زمین تیری نسل کو دے دوں گا تاکہ یہ ہمیشہ کے لئے تیری ہو جائے۔'

۵ "اب میرے دو بیٹے جو میرے مصر میں آنے سے پہلے پیدا ہوئے تھے وہ میرے ہی ہیں۔ افرائیم اور منسی روبن اور شمعون کی طرح میرے ہی ہیں۔ ۶ اُن کے بعد تمہارے جو بچے پیدا ہوں گے وہ تمہارے ہی ہوں گے۔ وہ اُن کے بھائیوں کے نام سے جانے جائیں گے۔ ۷ جب میں فدان سے آ رہا تھا تو راخیل میرے سامنے مر گئی۔ یہ کنعان میں افراتہ کے راستے پر ہوا۔ میں نے اُسے وہیں بیت لحم کے راستے پر دفنایا۔"

۸ اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھا تو پوچھا، "یہ کون ہیں؟" ۹ یوسف نے جواب دیا، "یہ میرے بچے ہیں جو خدا نے یہاں مجھے دیئے ہیں۔" اسرائیل نے کہا، "اُنہیں میرے پاس لے آؤ تاکہ میں اُنہیں برکت دوں۔" ۱۰ اسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہو گئی تھیں اور وہ اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا تھا۔ یوسف نے اُن کو اُس کے پاس لے آیا اور اُس نے اُنہیں پیار کیا اور گلے لگایا۔ ۱۱ اسرائیل نے یوسف سے کہا، "میں تو سمجھتا تھا کہ میں تمہارا چہرہ کبھی نہیں دیکھوں گا لیکن اب خدا نے مجھے تمہارے بچے بھی دیکھنے دیئے ہیں۔"

۱۲ یوسف نے اُن کو اسرائیل کے گھٹنوں سے ہٹایا اور زمین پر جھک کر سجدہ کیا۔ ۱۳ پھر یوسف نے اُن کو اسرائیل کے سامنے لیا۔ اُس نے افرائیم کو اپنے دائیں ہاتھ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھ کے سامنے اور منسی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اسرائیل کے دائیں ہاتھ کے سامنے کھڑا کیا۔ ۱۴ اسرائیل نے اپنے ہاتھ آگے بڑھائے اور اپنے دائیں ہاتھ کو افرائیم کے سر پر رکھا جو چھوٹا تھا اور اپنے بائیں ہاتھ کو منسی کے سر پر رکھا۔ اُس نے اپنے ہاتھ کو اُن کے سروں پر رکھا کیونکہ منسی پہلوٹھا تھا۔ ۱۵ پھر اُس نے یوسف کو برکت دی اور کہا، "میرے باپ دادا ابراہام اور اسحاق کے خدا کو جو میرے سامنے وفادار رہا اور جو میری ساری زندگی میرا چرواہا رہا ۱۶ اور جو فرشتہ ہر برائی سے مجھے بچاتا رہا، اُس کی برکت اِن لڑکوں پر ہو۔ اُن کے نام میرے نام اور میرے باپ دادا ابراہام اور اسحاق کے نام سے پکارے جائیں۔ اُن کی نسل بہت بڑھے اور زمین پر پھیل جائے۔"

۱۷ یوسف نے دیکھا کہ اُس کا باپ افرائیم کے سر پر دایاں ہاتھ رکھ رہا ہے تو اُسے برا لگا۔ اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ پکڑا تاکہ اُسے افرائیم کے سر سے ہٹا کر منسی کے سر پر رکھ دے۔ ۱۸ یوسف نے کہا، "ابا جی، ایسا نہ کریں۔ یہ پہلوٹھا ہے۔ اِس کے سر پر دایاں ہاتھ رکھیں۔" ۱۹ لیکن باپ نے انکار کیا اور کہا، "میں جانتا ہوں بیٹا، میں جانتا ہوں۔ منسی بھی ایک بڑی قوم بنے گا اور بڑا ہو جائے گا لیکن اُس کا چھوٹا بھائی اُس سے بڑا ہو جائے گا اور اُس کی نسل بہت سی قوموں میں پھیل جائے گی۔" ۲۰ اُس دن اُس نے اُنہیں کہا، "اسرائیل کے لوگ برکت دیتے وقت یہ کہیں گے، 'خدا تجھے افرائیم اور منسی کی طرح بنائے۔' اُن کے نام سے برکت دیتے وقت یہ کہیں گے، 'خدا تجھے افرائیم اور منسی کی طرح بنائے۔' اُس نے افرائیم کو منسی سے پہلے رکھا۔ ۲۱ پھر اُس نے یوسف سے کہا، "میں مر رہا ہوں لیکن خدا تم کو ضرور برکت دے گا اور تمہارے باپ دادا کے ملک میں واپس لے جائے گا۔ ۲۲ میں تمہیں شکیم کا علاقہ دیتا ہوں جو میں نے اموریوں سے تلوار اور کمان سے چھین لیا تھا۔"

۴۹ ۱ پھر یعقوب نے اپنے سب بیٹوں کو بلایا اور کہا، "اِکٹھے ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں بتاؤں کہ آنے والے دنوں میں تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ ۲ اے یعقوب کے بیٹو، اِکٹھے ہو جاؤ اور سنو۔ اے اسرائیل کے بیٹو، میری بات سنو۔ ۳ روبن، تم میرے پہلوٹھے ہو۔ تم میری طاقت ہو اور میری مردانگی کی پہلی نشانی ہو۔ تم عزت اور طاقت میں سب سے بڑھ کر ہو۔ ۴ لیکن تم پانی کی طرح بے قابو ہو۔ تم کو اب اور بڑا ہونا نہیں ہے کیونکہ تم نے اپنے باپ کے بستر پر قبضہ کر لیا۔ تم نے میرے بستر کو ناپاک کر دیا۔

۵ "شمعون اور لاوی بھائی ہیں۔ اُنہوں نے تلواروں سے ظلم کیا۔ ۶ میری روح اُن کے منصوبوں میں شامل نہ ہو۔ میرا دل اُن کی محفلوں میں شریک نہ ہو۔ اُنہوں نے غصے میں آدمی قتل کئے اور اپنی مرضی سے بیل کاٹے۔ ۷ اُن پر لعنت ہو کیونکہ اُن کا غصہ بہت تیز ہے اور اُن کا قہر بہت سخت ہے۔ میں اُنہیں یعقوب میں تقسیم کروں گا اور اسرائیل میں بکھیر دوں گا۔

۸ "یہوداہ، تم کو تمہارے بھائی تعریف کریں گے۔ تم اپنے دشمنوں کی گردنوں پر ہاتھ رکھو گے۔ تمہارے باپ کے بچے تمہارے آگے جھکیں گے۔ ۹ یہوداہ شیر کا بچہ ہے۔ تم شکار کر کے واپس آتے ہو۔ وہ شیر کی طرح لیٹتا ہے اور شیرنی کی طرح اُٹھتا ہے۔ کون اُسے جگانے کی جرأت کرے گا؟ ۱۰ یہوداہ سے عصا نہیں چھنے گا اور نہ حکمران کا عصا اُس کے پاؤں سے ہٹے گا جب تک شیلوہ نہ آئے اور قومیں اُس کی تابع نہ ہو جائیں۔ ۱۱ وہ اپنے گدھے کو انگور کی بیل سے باندھے گا اور اپنے گدھے کے بچے کو بہترین انگور کی بیل سے باندھے گا۔ وہ اپنے کپڑے کو انگور کے رس میں دھوئے گا اور اپنے چوغے کو انگور کے خون میں۔ ۱۲ اُس کی آنکھیں شراب سے سرخ ہیں اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ہیں۔

۱۳ "زبولون کا علاقہ سمندر کے کنارے ہوگا۔ وہ جہازوں کے لئے بندرگاہ ہوگا اور اُس کی سرحد صیدون تک ہوگی۔ ۱۴ یسکار گدھے کی طرح طاقتور ہے۔ وہ باڑوں کے درمیان لیٹا رہتا ہے۔ ۱۵ وہ دیکھتا ہے کہ آرام اچھا ہے اور زمین کا علاقہ خوبصورت ہے۔ وہ اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کے لئے جھکاتا ہے اور مزدور کی طرح کام کرتا ہے۔

۱۶ "دان اپنے لوگوں کا فیصلہ کرے گا جیسے اسرائیل کے باقی قبیلے ہیں۔ ۱۷ دان سڑک پر سانپ ہوگا، راستے پر زہریلا سانپ ہوگا جو گھوڑے کی ایڑی کو ڈستا ہے تاکہ اُس پر سوار گر جائے۔ ۱۸ "خداوند، میں تیری نجات کا منتظر ہوں۔"

۱۹ "جد پر حملہ آور ہوں گے لیکن وہ اُن پر حملہ کرے گا اور اُنہیں بھگا دے گا۔ ۲۰ آشر کی زمین میں اچھی خوراک ہوگی اور وہ بادشاہوں کو لذیذ کھانا دے گا۔ ۲۱ نفتالی آزاد ہرن ہے جو خوبصورت بچے دیتا ہے۔ ۲۲ "یوسف پھلدار درخت ہے، ہاں پھلدار درخت جو چشمے کے پاس اُگتا ہے۔ اُس کی شاخیں دیوار پر پھیلتی ہیں۔ ۲۳ تیر انداز اُس پر حملہ کرتے ہیں، اُس پر تیر چلاتے ہیں اور اُس کو تنگ کرتے ہیں۔ ۲۴ لیکن اُس کا کمان مضبوط رہتا ہے اور اُس کے بازو طاقتور ہو جاتے ہیں کیونکہ یعقوب کے طاقتور خدا نے اُس کی مدد کی۔ اُس کی مدد اسرائیل کی چٹان سے آئی۔ ۲۵ یہ تمہارے باپ کے خدا کی طرف سے آئی جو تمہاری مدد کرتا ہے۔ یہ قادر خدا کی طرف سے آئی جو تمہیں برکت دیتا ہے۔ یہ آسمان کی برکتیں ہیں جو بارش کی طرح برستی ہیں اور زمین کی برکتیں ہیں جو چشمے کے پانی کی طرح بہتی ہیں۔ ۲۶ تمہارے باپ کی برکتیں قدیم پہاڑوں کی برکتوں سے بڑھ کر ہیں۔ یہ برکتیں ابدی پہاڑیوں کی برکتوں سے بڑھ کر ہیں۔ یہ برکتیں یوسف پر ہوں، ہاں یوسف پر جو اپنے بھائیوں کا سردار ہے۔

۲۷ "بن یمین بھیڑیے کی طرح پھاڑنے والا ہے۔ صبح کو وہ شکار کو کھاتا ہے اور شام کو وہ لوٹ کا مال تقسیم کرتا ہے۔"

۲۸ یہ سب بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے ہیں۔ یعقوب نے اُن کو برکت دی اور ہر ایک کو اُس کی برکت دی۔ ۲۹ پھر یعقوب نے اُنہیں کہا، "میں مر رہا ہوں۔ میرے باپ دادا کے ساتھ میرا دفن کرنا۔ مجھے حتی عفرون کے کھیت میں مکپیلہ کے غار میں دفنانا۔ ۳۰ یہ کھیت ممرے کے سامنے ہے۔ یہ کنعان میں ہے۔ ابراہام نے یہ کھیت حتی عفرون سے خریدا تھا۔ ۳۱ وہاں ابراہام اور اُس کی بیوی سارہ کو دفنایا گیا۔ وہاں اسحاق اور اُس کی بیوی ربقہ کو دفنایا گیا۔ وہاں میں نے لیا کو دفنایا۔ ۳۲ یہ کھیت اور غار حتیوں سے خریدا گیا تھا۔"

۳۳ یعقوب نے اپنے بیٹوں کو یہ حکم دینا کہ اپنے باپ کو مصر میں دفنانا۔ یعقوب نے اپنی چارپائی پر پاؤں سمیٹ لئے اور مر گیا۔ اُس کو اُس کے آباؤ اجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔

۵۰ ۱ یوسف نے اپنے باپ کے چہرے پر رو رو کر اُسے چوما۔ ۲ یوسف نے اپنے خادموں کو حکم دیا کہ اُس کے باپ کی لاش کو حنوط کریں۔ اُس کے خادموں نے اسرائیل کی لاش کو حنوط کیا۔ ۳ اُنہوں نے اُس کی لاش کو حنوط کرنے میں چالیس دن لگائے۔ مصر کے لوگ اُس کے لئے ستر دن روتے رہے۔ ۴ جب رونے کے دن ختم ہو گئے تو یوسف نے فرعون کے گھر کے لوگوں سے کہا، "اگر آپ کی مجھ پر مہربانی ہو تو فرعون کو یہ پیغام دیں ۵ کہ میرا باپ مجھے یہ قسم دے گیا کہ میں اُس کی قبر کنعان میں کھودوں جو اُس نے اپنے لئے کھودی ہے۔ اب میں جا کر اپنے باپ کو دفنانے کے لئے جاؤں گا اور واپس آ جاؤں گا۔"

۶ فرعون نے جواب دیا، "جاؤ اور اپنے باپ کو دفنانے کے لئے جاؤ جیسا کہ اُس نے تمہیں قسم دی ہے۔"

۷ یوسف اپنے باپ کو دفنانے کے لئے روانہ ہو گیا۔ فرعون کے سب خادم، فرعون کے گھر کے بزرگ اور مصر کے سب بزرگ اُس کے ساتھ گئے۔ ۸ یوسف کے گھر کے سب لوگ، اُس کے بھائی اور باپ کے گھر کے لوگ اُس کے ساتھ گئے۔ صرف بچے، بھیڑیں اور گائے بیل جوشن کے علاقے میں رہ گئے۔ ۹ یوسف کے ساتھ رتھ اور گھڑسوار بھی گئے۔ یہ بہت بڑی تعداد تھی۔ ۱۰ جب وہ یردن کے پار اتاد کے کھلیان پر پہنچے تو وہاں بہت زور سے اور دکھ بھرے لہجے میں رو پڑے۔ یوسف نے اپنے باپ کے لئے سات دن سوگ منایا۔ ۱۱ جب کنعان کے لوگوں نے اتاد کے کھلیان میں یہ سوگ دیکھا تو کہا، "یہ مصریوں کا بڑا سوگ ہے۔" اُس جگہ کا نام ابیل مصرائم رکھا گیا۔ یہ یردن کے پار ہے۔

۱۲ یعقوب کے بیٹوں نے اُس کے لئے یہی کیا جو اُس نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ ۱۳ اُنہوں نے اُسے کنعان میں لے جا کر مکپیلہ کے غار میں دفنایا۔ یہ کھیت ممرے کے سامنے ہے۔ یہ کھیت ابراہام نے حتی عفرون سے خریدا تھا۔ ابراہام نے یہ کھیت دفنانے کے لئے خریدا تھا۔ ۱۴ یوسف اپنے باپ کو دفنانے کے بعد مصر واپس آ گیا۔ یوسف اپنے بھائیوں اور مصر کے سب لوگوں کے ساتھ واپس آ گیا جو اُس کے باپ کو دفنانے کے لئے گئے تھے۔

**۱۵ یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ مر گیا ہے تو اُنہوں نے کہا، "یوسف ہمارا بدلہ لینے کا منصوبہ بنائے گا اور ہمارے ساتھ ویسا ہی کرے گا جو ہم نے اُس کے ساتھ کیا تھا۔" ۱۶ اُنہوں نے یوسف کو یہ پیغام بھیجا، "باپ نے مرنے سے پہلے یہ کہا تھا کہ ۱۷ یوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کے گناہ اور اُن کے برے کام معاف کر دے۔ اُنہوں نے تمہارے ساتھ برا کیا تھا۔" اب ہم خدا کے اُس کے باپ کے خدا کے بندے ہیں۔" یوسف اُن کی باتیں سن کر رو پڑا۔ ۱۸ پھر اُس کے بھائی خود آئے اور اُس کے سامنے گر پڑے۔ اُنہوں نے کہا، "ہم آپ کے غلام ہیں۔" ۱۹ یوسف نے جواب دیا، "ڈرو مت۔ کیا میں خدا کی جگہ